فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہا

7 March-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

7 مارچ، 2025ء (بمطابق: 6 رمضان شریف، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....4 افضل جنّتی خواتین
- ....یتیم و مسکین کی کفالت کے فضائل
- ....پیارے آقا کے پیارے اخلاق
- ....صلہ رحمی کے 10 فائدے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:35، حدیثِ پاک نمبر 35 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی صَلَاۃَ الْعَصْرِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ، فَقَالَ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ مِنْ مَقَامِہٖ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً۔ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا، وَکُتِبَتْ لَہٗ عِبَادَۃُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن نمازِ عصر ادا کی پھر اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 بار یہ درود شریف پڑھا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً، تو اس کے 80 برس کے گناہ بخشے جاتے اور اس کے لئے 80 سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔[1]

ایمان والو! سن لو فضیلت درود کی
قربت حضور کی ہے محبت درود کی

کاسہ عمل کا خالی تھا ایسا کرم ہوا
جنت میں لے گئی مجھے عادت درود کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ:25۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان شریف کی بابرکت، پُرنور، پُربہار گھڑیاں ہیں، رَحمتوں کی چھما چھم برسات ہے، لمحہ لمحہ بابرکت ہے، خوش نصیب ہیں وہ لوگ ❁ جو ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ روزے رکھ کر ❁ خوش دِلی کے ساتھ 20 رکعتیں تراویح پڑھ کر ❁ سحر و افطار کی برکتیں لُوٹ کر رمضان شریف کی بہاریں حاصِل کر رہے ہیں اور انتہائی محروم اور بدقسمت ہیں وہ لوگ ❁ جو ان مُبارَک گھڑیوں میں بھی نیکیوں سے محروم ہیں ❁ روزے نہیں رکھتے ❁ تراویح نہیں پڑھتے یا پڑھتے بھی ہیں تو پوری نہیں پڑھتے ❁ بخشش و مغفرت اور رحمت کے اس عظیم الشان مہینے میں بھی اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا والے کام کرنے سے دور ہیں۔

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمَّت ذلیل و رُسوا نہ ہو گی جب تک وہ ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں رُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اس ماہ میں ان کا حرام کام کرنا۔ پھر فرمایا: جس نے اس ماہ میں زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رمضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اس پر لعنت کرتے رہیں گے، اگر یہ شخص اگلا ماہِ رمضان پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہو گی، جو اسے جہنّم کی آگ سے بچاسکے۔ پس تم ماہِ رمضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھادِی جاتی ہیں، اسی طرح گُناہوں کا بھی مُعَامَلہ ہے۔[1]

اللہ پاک ہم سب کو ماہِ رمضان ❁ اچھے انداز میں ❁ رضائے الٰہی والے کام کرتے ہوئے ❁ لمحے لمحے کی قدر کرتے ہوئے ❁ نیکیوں میں ❁ عبادتوں میں ❁ ذِکر و فِکر میں ❁ قبر کی یاد کرتے ہوئے ❁ مدینے کی یادیں دِل میں بسائے ہوئے ❁ حُسنِ اَخلاق کا مُظَاہرہ کرتے ہوئے ❁ والدین کا ادب کرتے ہوئے ❁ عزیز رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے ❁ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے ❁ غریبوں کی مدد کرتے ہوئے گزارنے ❁ اور فیضانِ رمضان سے خوب جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گناہوں کی نحوست بڑھ رہی ہے دم بدم مولیٰ! | میں توبہ پر نہیں رہ پا رہا ثابِت قدم مولیٰ!
میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائِل ہوں | مَہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... معجم صغیر، صفحہ:499، حدیث:697۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:97-98۔

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان شریف کی 10 تاریخ کو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن اور تمام ساداتِ کرام کی نانی جان حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا دِن منایا جاتاہے۔ آپ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پہلی زوجہ محترمہ ہیں۔ یہ بات بھی ہر مسلمان کو یاد رکھنی چاہیئے کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَزْواجِ پاک کو اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِین یعنی مسلمانوں کی مائیں کہا جاتا ہے۔ اللہ پاک، پارہ:21 سورۂ اَحزاب کی آیت:6 میں فرماتا ہے:

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْؕ	ترجمۂ کنزُالعرفان: یہ نبی مسلمانوں کے ان کی جانوں سے زیادہ مالک ہیں اور ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

معلوم ہوا: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہماری جانوں کے ہم سے زیادہ مالِک ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ بیویاں ہم سب اَہْلِ ایمان کی مائیں ہیں۔

اہلِ اِسلام کی مادرانِ شفیق | بانُوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 25 سال تھی، جب آپ نے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کو اپنی زوجیت میں قبول فرمایا۔ (2) آپ کی کنیت: اُمِّ قاسِم ہے۔ آپ کا سب سے مشہور لقب: اَلْکُبْرٰی ہے۔ آپ بہت پاکباز، بہت باہمت، بلند حوصلہ، باعزّت، اعلیٰ نسب رکھنے والی اور نہایت عقلمند خاتون

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:310۔

2 ...اُسد الغابۃ، جلد:1، صفحہ:124۔

تھیں، آپ کے اعلیٰ اَوصاف و کمالات کی کیا شان ہے...!! کہ زمانۂ جاہلیت ہی میں آپ کو **طَاہِرَہ** (یعنی پاکیزہ خاتون) اور **سَیِّدَۃُ قُرَیش** (یعنی قریش کی سردار خاتون) کے لقب سے پُکارا جاتا تھا۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنہا کا ایک پیارا لقب: **صِدِّیقہ** بھی ہے۔ (1)

حدیث شریف میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **ھٰذِہٖ صِدِّیۡقَۃُ اُمَّتِیۡ** یعنی یہ میری اُمَّت کی صِدِّیقہ ہیں۔ (2)

ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کُل 7 اَوْلادیں ہیں: 4 شہزادیاں (حضرت زینب، حضرت رُقَیّہ، حضرت اُمِّ کلثوم اور خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہنّ) اور 3 شہزادے (حضرت قاسم، حضرت عبد اللہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہم)۔ ان میں سے حضرت ابراہیم رَضِیَ اللہُ عنہ ماریہ قِبطیہ رَضِیَ اللہُ عَنہا کے شہزادے ہیں، باقی سب اولاد حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنہا سے ہوئی۔ (3) نبوت کے دسویں سال، **رمضان شریف** کی 10 تاریخ کو آپ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا، بَوَقْتِ وفات آپ کی عمر مُبارَک 65 سال تھی۔ (4) آپ کا مزار مبارک مکہ مکرمہ کے مشہور قبرستان جنّت المعلیٰ میں ہے۔ (5)

وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیْن جو مادرِ گِیْتِی (یعنی جہان) کی عزت ہے
وہ اُمُّ الْمُسْلِمِیْن قدموں کے نیچے جس کے جنت ہے
خدیجہ طاہرہ یعنی نبی کی باوفا بی بی

---

1 ...فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ، صفحہ: 36۔
2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 70، صفحہ: 118۔
3 ...اُسد الغابۃ، جلد: 1، صفحہ: 124 بتصرف قلیل۔
4 ...امتاع الاسماع، فصل فی ذکر ازواج رسول، ام المؤمنین خدیجۃ بنت خویلد، جلد: 6 صفحہ: 28۔
5 ...فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ، صفحہ: 65۔

شریکِ راحت و اندوہ پابندِ رضا بی بی
دیارِ جاودانی کی طرف راہی ہوئیں وہ بھی
گئیں دنیا سے آخر سوئے فردوسِ بریں وہ بھی (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چار افضل جنّتی خواتین

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک بار پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے زمین پر چار لکیریں کھینچ کر فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عَرض کی: اَللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ یعنی اللہ پاک اور اس کا رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: جنّتی عورتوں میں سب سے زِیادہ فضیلت والی یہ عورتیں ہیں: (1): خَدِیجَه بنتِ خُوَیْلِد یعنی حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا (2): فاطِمَه بنتِ مُحَمَّد (3): فرعون کی بیوی آسیہ بنتِ مُزَاحِم (4): اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی والدہ محترمہ حضرت مَرْیَم بنتِ عِمْرَان (رَضِیَ اللہُ عنہن)۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کی چند خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کو کثیر فضائل و مناقِب اور خصوصیات سے نوازا تھا، ہم یہاں آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کی چند ایک خصوصیات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ (1): آپ رَضِیَ اللہُ عنہا ہی سب سے پہلے نبی پاک صَلَّی

1 ...شاہنامہ اسلام، جلد: 1، صفحہ: 135۔
2 ...مسند احمد، جلد: 2 صفحہ: 241، حدیث: 2720۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نکاح میں آئیں(2): رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی حیاتِ مبارکہ میں دوسری شادی نہیں کی(3): نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اولاد سوائے حضرت ابراہیم رَضِیَ اللہُ عنہ کے آپ رَضِیَ اللہُ عنہا سے پیدا ہوئی(4): آپ ہی تمام سادات کی نانی جان ہیں(5): عورتوں میں سب سے پہلے آپ رَضِیَ اللہُ عنہا ایمان لائیں(6): نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اسلام میں سب سے پہلے آپ ہی نے نماز ادا فرمائی۔[1]

مادرِ اوّلیں اہلِ ایمان کی | ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی
برگزیدہ ہے ربِّ مُحَمَّد کی بھی | عرش سے جس پہ تسلیم نازِل ہوئی

اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک ایمان افروز حدیثِ پاک

بُخاری شریف جو حدیثِ پاک کی سب سے معتبر کِتاب ہے، اس میں ایک اِیمان افروز حدیثِ پاک ہے، میں کچھ وضاحت اور تشریح کے ساتھ یہ حدیثِ پاک سُناتا ہوں، پِھر اس حدیث شریف سے ملنے والے سبق سُننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 40 سال ہو چکی تھی ، ربیع الاوّل کے مہینے سے وَحی کے آثار ظاہِر ہونا شروع ہوئے، وہ اس طرح کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّے خواب دکھائے گئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو خواب دیکھتے، ہُو بَہُو وہی کچھ دِن میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے ہو رہا ہوتا تھا، کم و بیش 6 ماہ اسی انداز پر گزرے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِل میں تنہائی کی مَحبّت ڈال دی گئی۔ **رمضان شریف** کا مبارک مہینا

1... فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ، صفحہ: 59-62 ملتقطاً۔

تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کھانے پینے کا کچھ سامان لیا اور غارِ حرا میں تشریف لے گئے۔ کچھ دِن غارِ حرا میں اللہ پاک کی یاد اور عِبادت میں مَصرُوف رہے، پھر گھر تشریف لے آئے، مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے پھر کھانے پینے کا کچھ سامان باندھ دیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پھر غارِ حرا میں تشریف لے گئے۔ کافِی دِن یہی سلسلہ رہا، آخِر رمضان شریف کی 17 وِیں شَب آ گئی۔ پیارے مَحبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غارِ حرا ہی میں تشریف فرما تھے کہ اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام پہلی وحی لے کر حاضِر ہو گئے۔ اس وقت پارہ:30، سورۂ علق کی ابتدائی چند آیات نازِل ہوئیں، ارشاد ہوا:[1]

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ(۱) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ(۲) اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ(۳) الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ(۴) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ(۵) (پارہ:30، سورۂ علق:1-5)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ انسان کو خون کے لوتھڑے سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی مبارَک کا یہ جو برکت والا لمحہ تھا، جب پہلی وحی نازِل ہوئی، یہ انتہائی مشکل تَرِین لمحہ تھا، قرآنِ کریم وہ عظیم کلام ہے کہ اللہ پاک نے فرمایا:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِؕ (پارہ:28، سورۂ حشر:21)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تم اسے جھکا ہوا، اللہ کے خوف سے پاش پاش دیکھتے

[1] ...نزہۃُ القاری، جلد:1، صفحہ:238-249 ملتقطاً۔

یعنی قرآنِ کریم اگر پہاڑوں پر بھی اُتارا جاتا تو پہاڑ خوف اور رُعب کے وجہ سے ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ اس سے اندازہ لگایئے کہ مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک دِل جس پر یہ پاک کلام نازِل ہوا، اس وقت دِلِ مبارَک پر فیضِ رَبَّانی کا کیسا اَثَر ہوا ہو گا مگر قربان جایئے! یہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پاکیزہ دِل ہے کہ پہاڑ ہوتے تو ریزہ ریزہ ہو جاتے مگر دِلِ مصطفےٰ اس تجلّی اور فیض کو قبول کر کے جیسے تھا، ویسے ٹھہرا رہا۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں:

دِل سمجھ سے وراء مگر یُوں کہوں | غنچۂ رازِ وحدَت پہ لاکھوں سلام [1]

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہر ہر عُضو، ہر ہر ادا پر سلاموں کے نذرانے پیش کئے، جب دِلِ پاک کے لئے عرض کرنے لگے تو کہا: دِلِ مصطفےٰ وہ عظیم دِل ہے کہ مخلوق کی سمجھ میں تو کسی طرح آ ہی نہیں سکتا ہے، ہاں! یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ پاک دِل **رازِ وَحْدَت** کا غنچہ اور باغ ہے، اس پر بھی لاکھوں سلام ہوں۔

پیارے اسلامی بھائیو! جب پہلی وحی نازِل ہوئی تو پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِلِ پاک ویسے تو ٹھہرا رہا، البتہ! اس فیضِ رَبَّانی کا ایک رُعْب طاری ہوا، چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر تشریف لائے، پیاری زوجہ محترمہ سَیِّدہ خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنہا سے فرمایا: مجھے چادر اَوڑھا دو۔ سیدہ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنہا نے چادر اَوڑھا دی۔ کچھ دَیر کے بعد جب دِلِ پاک سے رُعب کی کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے سارا واقعہ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنہا کو بتایا اور فرمایا: مجھے اپنی جان کا ڈَر ہے۔

اس موقع پر حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنہا نے جو خُوبصُورت کردار ادا کیا، یقین مانیے!

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 304۔

انتہائی اَعْلٰی اور بے مثال کردار ہے۔ آپ نے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دِل جُوئی کرتے ہوئے عرض کیا: كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا یعنی ایسا ہرگز نہیں ہوگا، خُدا کی قسم! اللہ پاک آپ کو کبھی رُسوا نہ فرمائے گا۔ اس لئے کہ ❁ اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ بیشک آپ صِلَہ رحمی فرماتے ہیں ❁ وَ تَحْمِلُ الْكَلَّ کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں ❁ وَ تَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ محتاجوں کے لئے کماتے ہیں ❁ وَ تَقْرِی الضَّيْفَ مہمان نوازی فرماتے ہیں ❁ وَ تُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ یعنی راہِ حق میں مشکلات برداشت فرمالیتے ہیں۔[1]

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	مرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا	وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ	یتیموں کا والی، غُلاموں کا مولیٰ
اُتَر کر حِرا سے سُوئے قوم آیا	اور اِک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک خُوبصُورت روایت کچھ مختصر وضاحت اور تشریح کے ساتھ میں نے آپ کے سامنے رکھی، اس روایت میں ہمارے لئے بہت کچھ اَسْبَاق موجود ہیں۔

(1): اسلام نے عورت کو کیا دِیا

سب سے پہلے تو اِس نکتے پر غور فرمایئے! کہ یہ اِسْلام کا بالکل ابتدائی مرحلہ ہے اور اس مرحلے پر بھی ہمیں ایک عورت اپنا مثالی کردار ادا کرتے ہوئے نظر آ رہی ہے۔

ذرا زَور دے کر سوچئے! وہ عظیم الشان ہستی ❁ جن کے نُور کو اللہ پاک نے تمام مخلوقات سے پہلے پیدا فرمایا ❁ ابھی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق بھی نہ ہوئی تھی، اس سے

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:66، حدیث:3۔

پہلے ان کے سَرِ اَقْدَس پر تاجِ نبوت سجا دیا گیا ❁ انہی کے نُورِ پاک کی برکت تھی کہ فرشتوں سے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو سجدہ کروایا گیا ❁ انہی کے نُورِ پاک کی برکت تھی کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام پر آگ کو گلزار کر دیا گیا ❁ انہی کے نُورِ پاک کی برکت تھی کہ حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کے فدیے میں جنّت سے مینڈھا بھیجا گیا ❁ یہ وہ مَحْبُوب ہستی ہیں کہ جن کا دِل میلا ہو، اللہ پاک کو ہرگز منظور ہی نہیں ہے ❁ ان کا دِل مبارَک ذرا سا غمگین ہو جائے تو اللہ پاک سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی سے جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کو بھیج کر، قرآنی آیات اُتار کر دِلِ پاک کو تسلّی ارشاد فرماتا ہے۔ جن کی اتنی اُونچی شان ہو، بھلا سوچئے تو سہی! پہلی وحی کے موقع پر ان کی دِل جُوئی کی خِدمت انجام دینے کیلئے ایک عورت کا انتخاب کیوں کیا گیا...؟

اس میں سبق ہے کہ عورت جس کی مُعاشرے میں کوئی بھی عزّت نہیں تھی، جس کو ذِلّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا، بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیا جاتا تھا ❁ بیٹی کے پیدا ہونے پر مُنہ پر ہوائیاں اُڑ جاتی تھیں ❁ عورت کا اگر شوہر فوت ہو جاتا تو اسے بھی شوہر کے ساتھ ہی زندہ دفن کر دیا جاتا تھا ❁ عورت جسے منحوس، ناپاک اور نہ جانے کیسے کیسے گندے القاب دیئے جاتے تھے۔ اسلام وہ پاک دِین ہے کہ اس کا ابھی بالکل ابتدائی مرحلہ ہے، اسی مرحلے میں ایک عورت کی خِدمات کو شامِل کر کے اس کی عزّتوں کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! جو اسلام اپنے بالکل ابتدائی مرحلے پر ہی ایک عورت کو اتنا عظیم شَرَف بخش رہا ہے، اُس اسلام کا نُور جب پُوری دُنیا میں پھیل گیا ہو گا، تب اس نے عورت کو کیا کیا عزّتیں نہیں بخشی ہوں گی۔

آج کل یہ جو لوگ اِدھر اُدھر کی باتیں بناتے ہیں، آزادیٔ نِسواں کے نام پر **مَعَاذَ اللہ!** بے حیائی والے جلوس نکالے جاتے ہیں، انتہائی بیہودہ نعرے بازیاں ہوتی ہیں، یہ محض ایک

پروپیگنڈا ہے، یہ صِرف اُوپرا اُوپر کا شور ہے، کبھی اسلام سے پہلے کے زمانے کا اور اسلام سے بعد کے زمانے کا آپس میں موازنہ کرکے دیکھئے! پتا چل جائے گا کہ اسلام نے عورت کو کس پستی سے نکال کر کتنی بلندی پر پہنچا دیا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:228)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور عورتوں کیلئے بھی مردوں پر شریعت کے مطابق ایسے ہی حق ہے جیسا (ان کا) عورتوں پر ہے

یعنی جس طرح عورتوں پر شوہروں کے حقوق ادا کرنا واجب ہے، اسی طرح شوہروں پر عورت کے حقوق ادا کرنا واجب ہے۔[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! قرآنی آیت کا یہ جملہ عورتوں کے حقوق کی وہ عظیم ترین دستاویز ہے، جو قرآن کے عِلاوہ پُوری دُنیا میں اور کہیں نظر نہیں آئے گی۔ یہ صِرف قرآنِ کریم ہی کی خصوصیت ہے کہ اس نے عورتوں کے حقوق کو اس شَدّ و مَدّ کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔

غرض؛ مقصد یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اسلام نے عورت کو بہت کچھ عطا فرمایا ہے، بہت ساری بلکہ عورت کو جتنی بھی عِزّت ملی ہے، سب کی سب اسلام ہی کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔ قرآنِ کریم میں عورتوں کا کس انداز میں ذِکْر ہے، عورتوں کے حقوق سے متعلق اسلام نے کیا کیا تعلیمات دی ہیں، اگر اس بارے میں تفصیلی معلومات چاہتے ہوں تو مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **قرآن اور عورت** پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پتا چل جائے گا کہ اسلام نے عورت کو کیا کچھ عطا فرمایا ہے۔ اللہ پاک ہمیں دُرست نظریات اپنانے اور دِینِ اسلام کو اچھی طرح سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:228، جلد:1، صفحہ:398۔

(2): حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی علمی شان

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم غارِ حِرا سے تشریف لائے، دِلِ پاک پر رُعْب کی کیفیت تھی، فرمایا: مجھے اپنی جان پر خوف ہے۔ اس پر حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے دِل جُوئی کے لئے عرض کیا: كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا یعنی ایسا ہرگز نہیں ہو گا، خُدا کی قسم! اللہ پاک آپ کو کبھی رُسوا نہ فرمائے گا۔ اس لئے کہ ❁ بیشک آپ صِلَہ رحمی فرماتے ہیں ❁ کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں ❁ محتاجوں کے لئے کماتے ہیں ❁ مہمان نوازی فرماتے ❁ اور راہِ حق میں مشکلات برداشت فرمالیتے ہیں۔[1]

حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے اس ارشاد سے پتا چلتا ہے کہ آپ بہت عِلْم والی، اللہ پاک کی پہچان رکھنے والی عظیم تَرِین خاتُون تھیں۔[2] آپ جانتی تھیں کہ پیارے اَخْلاق، پاکیزہ اَوْصاف اور کمالات کا انجام ہمیشہ اچھا ہی نکلا کرتا ہے، اللہ پاک اچھے اَوْصاف والوں کو ہرگز رُسوا نہیں فرماتا۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ابھی یہ اسلام کا بالکل ابتدائی مرحلہ ہے، اس مرحلے پر حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا یتیموں کا سہارا بننے کی فضیلت بھی جانتی ہیں، دوسروں کے غم بانٹنے کی اہمیت بھی جانتی ہیں اور اللہ پاک کی اتنی پہچان بھی رکھتی ہیں کہ اللہ پاک کس بندے کو سزا دیتا ہے، کس کو بلندی اور عُرُوج سے نواز دیتا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! جب پہلی وَحی اُترنے کے وقت آپ کے عِلْم کی یہ شان ہے تو سوچئے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کئی قرآنی آیات سیکھ لینے کے بعد اس عِلْم میں کتنا اِضافہ ہو گیا ہو گا...!!

سِیَّمَا پہلی ماں، کہفِ اَمْنُ و اَماں | حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام[3]

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:66، حدیث:3۔
2 ...عمدۃ القاری، کتاب بدء الوحی، جلد:1، صفحہ:108، زیرِ حدیث:3۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:310۔

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ ازواج پر درود و سلام پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں: بالخصوص مومنوں کی پہلی پیاری امّی جان حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کہ جو جائے امن و امان ہیں، جنہوں نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دینے کا حق ادا کر دیا ان پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): اَنیسِ غمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ایسی نازک صورتحال میں اللہ پاک نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پریشانی کو دور کرنے، آپ کو دَلاسا دینے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے غم کو دور کرنے کے لئے آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کا انتخاب فرمایا، نہ صرف یہ موقع بلکہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی میں آپ کو جو بھی غم آتا آپ رَضِیَ اللہُ عنہا ہی تھیں جو آپ کو دلاسا دیا کرتیں۔ چنانچہ **حضرت علامہ محمد بن اسحاق مدنی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:** سیّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب بھی کُفّار کی جانب سے کوئی ناپسندیدہ بات سن کر غمگین ہو جاتے اس کے بعد حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے پاس تشریف لاتے تو اِن کے **ذریعے اللہ پاک، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وہ رنج و غم کی کیفیت دُور فرمادیتا۔**[1]

وہ اَنیسِ غم مُونِسِ بے کساں	وہ سُکُونِ دلِ مالکِ اِنس و جاں
وہ شریکِ حَیاتِ شہِ لامکاں	سِیَّما پہلی ماں کہفِ امن و اماں

حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام[2]

---

1 ...السیرۃ النبویۃ لابن اسحاق، تحدید لیلۃ القدر، جلد: 1، صفحہ: 176۔

2 ...بہارِ عقیدت، صفحہ: 11۔

وضاحت: بے کسوں کے آقا، دوعالَم کے مولا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غم کی رفیق، آپ کے سکون کا سبب، شریکِ حیات، اہلِ ایمان کی پہلی ماں، اہلِ ایمان کی بہترین پناہ گاہ اور مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہنے کا حق ادا کرنے والی شخصیت حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): پیارے آقا کے پیارے اَخلاق

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے اس موقع پر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 5 پیارے پیارے اَخلاق کا ذِکر کیا۔ سُبۡحٰنَ اللہ! کیسے پیارے پیارے اَخلاق ہیں؛ (1): آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صلہ رحمی فرمانے والے ہیں (2): کمزوروں کا بوجھ اُٹھانے والے ہیں (3): محتاجوں کے لئے کمانے والے (4): مہمان نوازی فرمانے والے اور (5): راہِ حق میں مشکلات برداشت فرمانے والے ہیں۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یتیم کی مدد فرمائی

روایات میں ہے: مکۂ مکرمہ میں ایک یتیم بچہ تھا، اِس اُمّت کے فِرعون یعنی مکہ پاک کے بہت بڑے غیر مُسْلِم اَبُوجَہْل نے اس یتیم کی پرورش کی ذِمَّہ داری اپنے سَر لے لی اور وہ سارا مال جو اس بچے کو وراثت میں ملا تھا، وہ بھی اپنے قبضے میں کر لیا۔

اب چاہیے تو یہ تھا کہ اَبُوجَہْل اس یتیم بچے کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرتا مگر یہ بدبخت غیر مُسْلِم تھا، اس کے دِل میں حرص وہوس بھری ہوئی تھی، اس نے یتیم کی پرورش کرنے کی بجائے، اُلٹا اس کے مال پر قبضہ جمالیا۔ ایک دِن وہ یتیم بچہ اس کے پاس آیا اور اپنا مال

اس سے مانگا، اس پر اَبُوجَہْل بدبخت نے بے چارے یتیم کو دھکے دے کر نکال دیا۔

اس پر قریش کے دوسرے سرداروں نے اس یتیم سے کہا: تم مُحَمَّد (مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاس جاؤ! وہ تمہاری مدد کر دیں گے۔ قریش کے سرداروں نے تو یہ بات بطورِ مذاق کہی تھی، ان کا مقصد تھا کہ یہ یتیم بچہ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے مدد مانگے گا، وہ اس کی مدد کر نہیں پائیں گے۔ مگر انہیں کیا معلوم...!! وہ رَبِّ کائنات کے مَحْبُوب ہیں، وہ ایک اَبْرُو کا اِشارہ ہی فرما دیں تو دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے۔

غم و رَنج و اَلَم اور سب بلاؤں کا مداوا ہو | اگر وہ گیسوؤں والا مرا دِلدار ہو جائے
اشارہ پائے تو ڈوبا ہوا سورج برآمد ہو | اٹھے انگلی تو مہ دو بلکہ دو دو چار ہو جائے [1]

جن کے اشارے سے ڈوبا سُورج پلٹ آئے، انگلی اُٹھائیں تو چاند 2 ٹکڑے ہو جائے، کیا ان کے چاہنے سے ایک یتیم بچے کا دُکھ دُور نہیں ہو سکے گا مگر غیر مُسْلِم کیا جانیں حبیبِ خُدا کا مقام...!!

خیر! وہ یتیم بچہ دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اور اپنی فریاد پیش کی۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس بچے کو ساتھ لیا اور فوراً اَبُوجَہْل کے گھر تشریف لے گئے۔ قریش کے سردار تو یہ خیال کر رہے تھے کہ اَبُوجَہْل اکڑ دِکھائے گا، **مَعَاذَ الله!** رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ گستاخانہ رَوِیَّہ اختیار کرے گا مگر یہ کیا...!! اَبُوجَہْل نے جیسے سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو ادب سے مرحبا کہہ کر آپ کا اِسْتِقْبال کیا اور فوراً ہی یتیم کا مال لا کر اس کے حوالے کر دیا۔

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 172-174 ملتقطاً۔

یہ دیکھ کر قریش کے لوگ حیران رہ گئے، جب انہوں نے اَبُوجَہْل سے ماجرا پوچھا تو وہ بولا: خدا کی قسم! میں نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دائیں اور بائیں ایک نیزہ دیکھا، مجھے یہ ڈر لگا کہ اگر میں نے ان کی بات نہ مانی تو یہ نیزہ مجھے پھاڑ ڈالے گا۔ (1)

مُعْطِی مطلب تمہارا ہر اِشارہ ہو گیا	جب اِشارہ ہو گیا، مطلب ہمارا ہو گیا
ڈوبتوں کا یانبی کہتے ہی بیڑا پار تھا	غم کِنارے ہو گئے، پیدا کِنارہ ہو گیا
نام تیرا، ذِکْر تیرا، تُو ترا پیارا خیال	ناتوانوں، بے سہاروں کا سہارا ہو گیا (2)

وضاحت: یارسولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ایسے عطا کرنے والے ہیں کہ جب آپ کا اشارہ ہو جاتا ہے ہم نِکَمّوں کی بگڑی بن جاتی ہے، بے کس و ناتواں جن کی کشتی غم و پریشانی کے سمندر میں ڈول رہی تھی جیسے ہی یا نبی اللہ کا نعرہ لگایا فوراً غم دور ہو گئے، اے میرے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا پیارا پیارا نام پاک، آپ کا ذکرِ خیر، آپ کا پیارا پیارا تصور ہی ہم بے سہاروں غم کے ماروں کا آسرا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ ہے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یتیموں کے ساتھ خیر خواہی کا انداز...!! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے! کاش! ہم بھی یتیموں، غریبوں، بے نواؤں کی مدد کرنے والے بن جائیں۔

یتیم اور مسکین کی کفالت کے فضائل

(1): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسلمانوں میں

1 ...اَلسِّیرۃُ الْحَلَبِیَّۃ، باب عرض قریش علیہ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 445۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 74 ملتقطاً۔

بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہو۔[1] (2): حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسکین لوگ جنت میں مالداروں سے 40 برس پہلے جائیں گے، اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا! مسکین کو خالی نہ پھیرو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو اسے دے دو۔ اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا! مسکینوں سے محبت کرو، انہیں قریب رکھو تاکہ اللہ پاک قیامت میں تمہیں قریب کردے۔[2] (3): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یتیم کے سر پر محض اللہ پاک کی رِضا کے لئے ہاتھ پھیرے تو جتنے بالوں پر اُس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے بدلے میں اُس کے لئے نیکیاں ہیں اور جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر اِحسان کرے میں اور وہ جنّت میں (2 اُنگلیوں کو مِلا کر فرمایا کہ) اس طرح ہوں گے۔[3]

اِس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے عزیز یا اَجنبی یتیم کے سر پر محبت و شفقت کا ہاتھ پھیرے اور یہ محبت صرف اللہ و رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی رضا کے لئے ہو تو ہر بال کے عوض اسے نیکی ملے گی۔ یہ ثواب تو خالی ہاتھ پھیرنے کا ہے جو اس پر مال خرچ کرے، اس کی خدمت کرے، اسے تعلیم و تربیت دے سوچ لو کہ اس کا ثواب کتنا ہو گا۔[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ: 593، حدیث: 3679۔
2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء المہاجرین...الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2352۔
3 ...مسندِ امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 204، حدیث: 22922۔
4 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 562۔

حضرتِ حلیمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو تحفہ

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا میں بھی یہ وصف موجود تھا کہ آپ دوسروں کی خیر خواہی کیا کرتیں تھیں۔ ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی والِدہ حضرتِ حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہا مکہ شریف میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئیں، قحط سالی اور مویشیوں کے ہلاک ہونے کی شکایت کی۔ اُس وقت مُحَمَّدِ عربی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حضرتِ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے شادی ہو چکی تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس سلسلے میں حضرتِ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے بات کی تو انہوں نے حضرتِ حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو 40 بکریاں اور ایک اُونٹ تحفۃً پیش کئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! حضرت خدیجۃُ الکبریٰ کا صلہ رحمی کا جذبہ مرحبا! صد مرحبا!، ہمیں بھی چاہیے کہ مسلمان بھائی کی پریشانی دُور کریں، کسی کو قرض کی حاجت ہے، قرض دے دیں، کوئی بیچارہ غریب ہے، اس کی مدد کر دیں، نابینا کو ہاتھ پکڑ کر راستہ پار کروادیں ❁ معذور کی مدد کر دیں ❁ بھٹکے ہوئے کو راستہ بتادیں ❁ کمزور کا سامان اُٹھوادیں ❁ رمضان شریف کا پیارا پیارا مہینا اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے، اللہ پاک نے توفیق دی ہے تو ایسے بھائی جو بیچارے غریب ہیں، مالی لحاظ سے کمزور ہیں، ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے انکے علاقوں میں جاجا کر افطار اجتماعات کا اہتمام کروادیں، اپنے محلے اور علاقے کے سفید پوش غریب مسلمانوں کے گھروں میں افطاریاں پہنچادیں، ان کے لئے سحریوں کا اہتمام کروادیں اِنْ شَآءَ اللہُ

---

1 ...الطبقات الکبریٰ، جلد:1، صفحہ:92۔

الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

صِلَہ رحمی کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ وَصف بھی بیان ہوا کہ آپ صِلَہ رحمی فرمانے والے ہیں۔

صِلَہ کا معنٰی ہے: **بھلائی اور اِحسان کرنا**۔ رِحْم سے مراد: **رشتہ داری** ہے۔ یُوں صِلہ رحمی کا معنٰی ہوا: **رشتے جوڑنا**، یعنی رشتے والوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی سے پیش آنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:26)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو۔

یعنی اپنے رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو! ان سے محبّت اور میل جول رکھو! موقع کی مناسبت سے ان کی مدد کرو! اور ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھو...![1]

ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ ایک مرتبہ رسولِ عربی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارکہ بیان فرما رہے تھے، اِس دَوران فرمایا: ہر رشتے داری توڑنے والا ہماری محفل سے اُٹھ جائے۔ ایک نوجوان اُٹھ کر اپنی پھوپھی کے ہاں گیا جس سے اُس کا کئی سال پُرانا جھگڑا تھا، جب دونوں ایک دوسرے سے راضی ہو گئے تو اُس نوجوان سے پھوپھی نے کہا: تم جا کر اس کا سبب پوچھو، آخر ایسا کیوں ہوا؟ (یعنی ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے اعلان کی کیا

[1]... خزائن العرفان، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:26، صفحہ:530۔

حکمت ہے؟) نوجوان نے حاضر ہو کر جب پوچھا آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سنا ہے: **جس قوم میں رشتے داری توڑنے والا ہو، اُس قوم پر اللہ کی رَحمت کا نزول نہیں ہوتا۔**(1)

جو ذرا ذرا سی باتوں پر اپنی بہنوں، بیٹیوں، پھوپھیوں، خالاؤں، ماموؤں، چچاؤں، بھتیجوں، بھانجوں وغیرہ سے تعلق توڑ لیتے ہیں، ان لوگوں کے لئے اس حدیثِ پاک میں عبرت ہی عبرت ہے۔ اس میں یہ بھی غور فرمایئے کہ پہلے کے مسلمان کس قَدَر خوفِ خدا رکھنے والے ہُوا کرتے تھے! خوش نصیب نوجوان نے اللہ پاک کے ڈر کے سبب فوراً اپنی پھوپھی کے پاس خود حاضِر ہو کر صلح کرلی۔ سبھی کو چاہیے کہ غور کریں کہ خاندان میں کس کس سے اَن بن ہے جب معلوم ہو جائے تو اب اگر شَرعی عذر نہ ہو تو فوراً ناراض رشتے داروں سے صلح و صفائی کر لیں۔ اگر جھکنا بھی پڑے تو بے شک رِضائے الٰہی کیلئے جھک جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سربلندی پائیں گے۔

صلہ رحمی کے 10 فائدے

حضرت فقیہ ابولیث سمرقندی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صِلَہ رِحمی کرنے کے 10 فائدے ہیں: (1): اللہ پاک کی رِضا حاصل ہوتی ہے (2): لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3): فرشتوں کو خوشی ہوتی ہے (4): مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے (5): شیطان کو اس سے دُکھ پہنچتا ہے (6): عمر بڑھتی ہے (7): رِزق میں برکت ہوتی ہے (8): فوت ہو جانے والے مسلمان باپ دادا خوش ہوتے ہیں (9): آپس میں محبّت بڑھتی ہے (10): وفات کے بعد اس کے

(1)... الزواجر، جلد: 2، صفحہ: 136-137۔

ثواب میں اِضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ لوگ اس کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

آئیں گی سنّتیں جائیں گی شامتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و

---

[1] ...تَنبِیہُ الغافِلین، باب صلۃ الرحم، صفحہ: 74۔

جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصِل کر رہے ہیں
❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے
❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جارہی ہیں ❁ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام ❁ اور دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے قائم شعبے ایف جی آر ایف (FGRF) کے ذریعے دکھی مسلمانوں کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تا کہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دَوْرہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، سنتوں پر عمل کا جذبہ پانے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام علاقائی دورہ بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ

نہیں چھوٹے گی [1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جاکر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔

❁- **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَوْرہ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے [2] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیۓ! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

مسجد کی طرف چل پڑے

سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں 3 دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ پہنچا۔ نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ علاقائی دورہ کیلئے گئے۔ وہ مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے اور انہیں نیکی کی دعوت پیش کرنے کے لئے قریب آنے کی درخواست کی۔ پھر ایک عمومی اسلامی بھائی نے

1 ...مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔
2 ...ترمذی، صفحہ:628، حدیث:2670 ملتقطاً۔

بتایا کہ ہمارے ساتھ سننے اور بولنے سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔ پھر گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کی اور وہاں موجود افراد کو مسجد میں ساتھ چلنے کی دعوت بھی پیش کی۔ عمومی اسلامی بھائی نے بھی یوں ترغیب دلائی کہ یہ اسلامی بھائی زبان اور سننے کی قوت سے محروم ہونے کے باوجود نیکی کی دعوت کیلئے نکل پڑے ہیں، اللہ پاک نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان کی دعوت پر مسجد چلیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان کا دل خوش ہو گا۔ یہ سن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ **رمضان شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر روزانہ عصر کی نماز اور نمازِ تراویح کے بعد مدنی مذاکرہ فرما رہے ہیں۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو رسالہ **میٹھی چیزوں کے بارے میں 15 سوال جواب** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر *(Share)* کیجئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ عاشقانِ قرآن کے لئے پیش کر رہا ہے ایک بڑی پیاری کتاب: **سورتوں کا تعارف**۔ جس میں آپ جان سکیں گے، سورتوں کا مختصر

تعارف، ان کا مقامِ نزول، فضائل، مضامین وغیرہ، یونہی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے ترجمہ اور مختلف تفسیروں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، آسان اور جدید انداز میں کیا گیا ترجمۂ قرآن بنام: **کَنْزُ الْعِرفان۔ سورتوں کے فضائل؛ 225 روپے** اور **کَنْزُ الْعِرفان؛ 2800 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ...بخاری، کتاب الجزیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ✿ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ✿ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ✿ اِعْلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرْض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ الله!** شفقت ورَحمت اور حُسْنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔